اقوال حضرت امام علی علیہ السلام

<"xml encoding="UTF-8?>

al-hadj.com

حدیث (۱)

قال علی علیہ السلام :وا علم ان الخلائقییی لم یوکدوا بشئی اعظم من التقوئ فانہ وصیتنا اھل البیت (۱)

ترجمہ:

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :

لوگوں کو تقویٰ سے زیادہ کسی چیز کی تاکید نھیںکی گئی اس لئے کہ یہ ھم اھل بیت کی وصیت ھے ۔

حدیث (۲)

قال علی علیہ السلام:انما قلب الحدث کالارض الخالیہ ما القی فیھا من شئی قبلتہ فباد رتک بالادب قبل ان یقسو قلبک و یشتغل لبک (۲)

ترجمہ:

حضرت علی علیہ السلام نے امام حسن ریال‌سے فرمایا :

بچہ کا دل خالی زمین کے مانند ھے جو بھی اسے تعلیم دی جائے گی وہ سیکھے گا لھذا میں نے تمھاری تربیت میں بھت ھی مبادرت سے کام لیا قبل اس کے کہ تمھارا دل سخت اور فکر مشغول ھو جائے ۔

حدیث (۳)

قال علی علیہ السلام:

العافیہ عشرۃ اجزاء تسعۃ منھافی الصمت الابذکر اللہ و واحد فی ترک مجالسۃ السفھاء (۳)

ترجمہ:

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :

خیر و عافیت کے ۱۰/ جزء ھیں ان میں سے ۹ / جز ء خاموش رھنے میں ھیں سوائے ذکر خدا کے اورایک جز

بیوقوفوں کی مجلس میں بیٹھنے سے پرھیز کرنے میں ھے ۔

حدیث (۴)

قال علی علیہ السلام:

من نصب نفسہ للناس اماما فعلیہ ان یبدأ بتعلیم نفسہ قبل تعلیم غیرہ و لیکن تادیبہ بسیرتہ قبل تادیبہ بلسانہ (۴)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
جو شخص اپنے کو لوگوں کی پیشوائی و رھبری کے لئے معین کرے اسکے لئے ضروری ھے کہ لوگوں کو تعلیم دینے سے پھلے خود تعلیم حاصل کرے ، اور آداب الٰھی کی رعایت کرتے ھوئے لوگوں کو دعوت دے ،قبل اس کے کہ زبان سے دعوت دے (یعنی سیرت ایسی ھو کہ زبان سے دعوت دینے کی ضرورت نہ پڑے)۔

حدیث (۵)

قال علی علیہ السلام:من کانت ھمتہ ما یدخل بطنہ ، کانت قیمتہ ما یخرج منہ (۵)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں:
ھر وہ شخص جسکی تمام کوشش پیٹ بھرنے کے لئے ھے اسکی قیمت اتنی ھی ھے جو اس کے پیٹ سے خارج ھوتی ھے

حدیث (۶)

قال علی علیہ السلام:الا لا خیر فی علم لیس فیہ تفھم ،الا لا خیر فی قرأۃ لیس فیھا تدبر ،الا لا خیر فی عبادۃ لا فقہ فیھا (٦)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
� آگاہ ھو جاو ! وہ علم کہ جس میں فھم نہ ھو اس میں کوئی فائدہ نھیں ھے ، جان لو کہ تلاوت بغیر تدبر کے کے سود بخش نھیں ھے ، آگاہ ھو جاؤکہ وہ عبادت جس میں فھم نہ ھو اسمیں کوئی خیر نھیں ھے ۔

حدیث (۷)

قال علی علیہ السلام:ما المجاھد الشھید فی سبیل اللہ باعظم اجرا ممن قد رفعف (۷)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
وہ شخص جو جھاد کرے اورجام شھادت نوش کرے اس شخص سے بلند مقام نھیں رکھتا جو گناہ پر قدرت رکھتا ھو لیکن اپنے دامن کو گناہ سے آلودہ نہ کرے ۔

حدیث (۸)

قال علی علیہ السلام:التوبة علی اربعة دعائم :ندم بالقلب ، استغفار باللسان وعمل بالجوارح وعزم ان لا یعود (۸)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :حقیقت توبہ چار ستونوں پر استوار ھے : دل سے پشیمان ھونا، زبان سے استغفار کرنا ،اعضاء کے عمل کے ذریعے اور دوبارہ ایسا گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا ۔

حدیث (۹)

قال علی علیہ السلام:ولیخزن الرجل لسانہ ، فان ھذا اللسان جموح بصاحبہ و اللہ ما اری عبدا یتقی تقویٰ تنفعہ حتی یخزن لسانہ (۹)

ترجمہ:
حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں :
انسان کو چاھیے کہ اپنی زبان کی حفاظت کرے اس لئے کہ یہ سر کش زبان اپنے صاحب کو ھلاک کر دیتی ھے خدا کی قسم! میں نے کسی بندہ ٔمتقی کو نھیں دیکھا جس کو اس کے تقوی نے نفع پھونچایا ھو مگر یہ کہ اس نے اپنی زبان کی حفاظت کی ھو ۔

حدیث (۱۰)

قال علی علیہ السلام:لا تجعلوا علمکم جھلا و یقینکم شکا اذا علمتم فاعملوا ، و اذا تیقنتم فاقدموا (۱۰)
ترجمہ:

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ھیں : اپنے علم کو جھل میں اور یقین کو شک میں تبدیل نہ کرو۔ جب کسی چیز کے بارے میں علم ھو جائے تو اسی کے مطابق عمل کرو اور جب یقین کی منزل تک پھونچ جاؤ تو اقدام کرو ۔

حوالہ:

۱۔ وسائل الشیعہ ج ۱۲ ص ۱۵۵
۲۔منتخب میزان الحکمة ص ۱۸ ح ۱۴۸
۳۔بحار ج ۷۴ ص ۲۳۷
۴۔ بحار ج۲ ص ۵۶
۵۔غرر الحکم
۶۔ اصول کافی باب صفة العلماء ح۳
۷۔نهج البلاغہ الحمکة ۴۷۴
۸۔بحار ج ۷۸ ص ۸۱
۹۔نهج البلاغہ خطبہ ۱۷۶
۱۰۔ نهج البلاغہ حکمت ۲۷۴